## یوحنا ۱۴: ۱-۱۴ اپنی آنکھیں مسیح کی طرف لگاؤ!

یوحنا کی انجیل کا باب نمبر ۱۴ خداوند یسوع مسیح کی طویل گفتگو کا کچھ شروعاتی حصہ ہے، خداوند یسوع مسیح کی تمام باتیں زندگی ہیں لیکن یہ باتیں جو انہوں نے اپنے شاگردوں کے ساتھ مصلوب ہونے سے پہلے کیں وہ بہت ہی زیادہ غور طلب ہیں۔ کیونکہ کچھ ہی دنوں میں یسوع مسیح کو دھوکا دیا جائے گا اور وہ دنیا کے گناہوں کے لیے مصلوب ہونگے۔ اور شاگردوں کے دل پریشان ہیں۔ وہ مستقبل میں ہونے والے واقعات کو لیکر پریشان ہیں۔ کیونکہ خداوند یسوع مسیح کہتے ہیں کہ اب بیٹا جلال پائے گا اور باپ بیٹے میں جلال پائے گا۔ اگر باپ بیٹے میں جلال پائے گا تو ہم بھی بیٹے کے وسیلے سے جلال پائیں گے۔ مسیح خداوند کہتے ہیں کہ میں تمہارے پاس کچھ دیر اور ہوں اور تم مجھے تلاش کرو گے، اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا، جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں نہیں آسکتے۔ اور جہاں میں جاتا ہوں وہاں تم نہیں آسکتے۔ شاگرد اس لیے پریشان تھے کہ جس کے لیے انہوں نے اپنا سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کیا تھا اب وہ اُنہیں چھوڑ کر جانے کی باتیں کر رہا تھا۔ اور پھر سوال یہ تھا کہ وہ کہاں جا رہا تھا جہاں وہ نہیں آسکتے تھے۔ ہوسکتا ہے اُن کے ہزار سولات ہوں لیکن خداوند یسوع مسیح نے اُنہیں صرف ایک کام کرنے کا حکم دیا کہ تم خدا پر بھروسہ رکھتے ہو مجھ پر بھی بھروسہ رکھو۔ جب پریشانیاں آگھیرتی ہیں تو ہمارے پاس چناؤ ہوتا کہ کہ ہم اپنے دِلوں کو پریشان ہونے دیں یا خدا پر بھروسہ کر کے اپنے آپ کو تسلی اور اطمنان ملنے دیں۔ کہتے ہیں کہ ''اگر آپ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں تو آپ کو پریشان نہیں ہونا'' مارٹن لوتھر کا کہنا ہے کہ ''بھروسہ کے مطلب یہ ہے کہ ہم ایمان رکھیں اور اُسی کی بنیاد پر خدا کے لیے ایک دلیر زندگی بسر کریں'' اور یہ ایمان اور بھروسہ ہمیں خدا کے فضل سے ملتا ہے۔ پھر خداوند یسوع مسیح نے اُنہیں کہا کہ اُن کی غیر موجودگی میں وہ کسی کا انتظار کریں۔ ایک گھر کا انتظار کریں جو مسیح نے اُن کے لیے تیار کیا ہے۔ وہ گھر جو یسوع مسیح کے باپ، یعنی ہماری آسمانی باپ نے تیار کیا ہے۔ تین سال سے شاگرد یسوع مسیح کے ساتھ تھے اُن کے پاس کوئی ٹھکانا نہیں تھا وہ شہر بہ شہر سفر کرتے تھے اس لیے ایک مکان کا خیال شاگردوں کے لیے ایک خوش گوار پیغام رہا ہوگا۔ بہت عرصے تک ہمارا کوئی گھر نہیں تھا لیکن مجھے اس بات کا یقین تھا کہ آسمان پر میرا ایک مکان ہے جو مسیح نے میرے لیے تیار کیا ہے۔ اور وہ گھر وہاں ہے جہاں کیڑا خراب نہیں کرتا (متی ۶: ۱۹) اور چور نقب نہیں لگا پاتا۔ اس زمین پر سب کچھ عارضی ہے، جو عالیٰ شان گھر لوگوں نے بنا رکھیں ہیں انہیں ایک دن احساس ہوگا کہ وہ خراب ہو رہے ہیں۔ یا پھر وہ اس جہاں سے دوسرے جہاں میں جائیں گے اور اپنا عالی شان گھر اپنی دوسری نسل کے لیے چھوڑ جائیں گے۔ لیکن جو گھر خداوند یسوع مسیح نے وعدہ کیا ہے وہ ابدی ہے وہ کبھی چھینا نا جائے گا نا خالی کرنا پڑے گا۔ آسمان کی بڑی خوشی یہی ہے کہ ہم خدا باپ کی حضوری میں رہیں گے۔ جہاں ہمارا یسوع، ہمارے ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا بھی ہوگا۔ پھر خداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو مزید کہتے ہیں کہ وہ خود آئیں گے اور اُنہیں اپنے ساتھ لے جائیں گے۔ تاکہ جہاں میں ہوں وہاں تم بھی ہو۔ اور خدا باپ کی ابتدا سے یہی مرضی تھی کہ وہ انسانوں کے بیچ میں رہے۔ آج کے ماحول میں انسانوں کے درمیان بہت سے دیواریں بن چکی ہیں لیکن یاد رکھیں ہم سب ایک ہی خدا کی مخلوق اور ہم سب کے سب آدم اور حوا کی اُولاد ہیں ہم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ہم سب کے لیے یسوع مسیح نے آسمان میں مکان بنایا ہے اُس پر ایمان لا کر وہ ہمارا ہوسکتا ہے، اسی لیے ہم یہ گیت گاتے ہیں کہ ''زمین عارضی اور آسمان میرا مستقل گھر ہے'' ہمارا خزانہ آسمان پر ہے

جہاں اُسے کوئی کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔اب سوال یہ کہ وہاں جانے کی راہ کیا ہے؟ خداوند یسوع مسیح نے ۷ بار ''میں ہوں'' کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔یوحنا باب ۶، میں ہمیشہ کی زندگی کی روٹی ہوں، یوحنا ۸ میں دنیا کا نور ہوں، یوحنا ۱۰ میں بھیڑوں کو دروازہ ہوں، یوحنا ۱۰ میں اچھا چرواہا ہوں، یوحنا ۱۱، قیامت اور زندگی میں ہوں، یوحنا ۱۴ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں، یوحنا ۱۵ میں انگور کا حقیقی درخت ہوں۔خداوند یسوع مسیح کا کہنا یہ ہے کہ اُس کے بغیر ہم آسمان میں داخل نہیں ہو سکتے ہیں۔نا کوئی قابلیت درکار ہے، نا کوئی مذہب، یسوع کے بغیر کوئی باپ کے پاس نہیں آ سکتا! حقیقی مسیحیت کی یہی بنیاد ہے۔خداوند یسوع مسیح نے خود کہا، جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا، میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں، مسیح نے کہا ایمان رکھو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں، مسیح نے یہ نہیں کہا تھا کہ میں راستہ بتاؤں گا، یا میں سچ سکھاؤں گا، مسیح خداوند نے کہا کہ میں راہ ہوں اور میں سچائی ہوں۔خداوند یسوع مسیح نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی کا راز نہیں بتایا بلکہ اُس نے کہا میں ''ہمیشہ کی زندگی میں ہوں'' جو مجھ پر ایمان لاتا ہے خواہ وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ ہوگا۔اور چونکہ مسیح خداوند نے کہا ''راہ میں ہوں''، تو ہمیں اپنی نگاہیں اُسی پر لگانی ہیں تا کہ زندگی میں کسی جگہ بھٹکنے نا پائیں۔وہی سچائی اور وہی زندگی ہے اس کا مطلب ہے کہ اگر ہم بدنی طور پر مر بھی جائیں تب بھی ہماری زندگی اُس میں محفوظ ہے۔خداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو بتا رہے تھے کہ وہ عارضی طور پر جا رہے ہیں اور جب تک خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد نہیں ہوتی بالکل اُسی طرح اپنی آنکھیں اُس پر لگا کر رکھیں جیسے شاگردوں نے اُس وقت لگا رکھی تھیں جب خداوند یسوع مسیح آسمان پر اُٹھائے جا رہے تھے، مسیح بادلوں پر جا رہے تھے اور شاگرد ٹکٹکی باندھ پر اپنے خداوند کو جاتا دیکھ رہے تھے بالکل اُسی طرح ہمیں خداوند یسوع مسیح کو تکتے رہنا ہے۔اور ظاہر ہے ان سب باتوں پر بھروسہ رکھنے کے لیے ہمیں ایمان رکھنا ہوگا جس کے بنا ہم خدا کو پسند نہیں آ سکتے۔اور یہ کام بھی ہمارے لیے خدا کا روح القدس آسان کر دے گا کیونکہ وہ ہمیں خداوند یسوع مسیح اور اُس کے کلام کی سمجھ دے گا۔وہی ہمیں سچائی سکھائے گا وہی ہمیں مسیح کی پہچان بخشے گا اور وہی ہمیں اُس سچائی میں قائم رہنے کی قوت عنایت کر سکتا ہے، اب سب سے اہم سوال یہ ہے کہ اس آسمانی سفر میں آپ کہاں ہیں؟ یا آپ نے ابھی شروع ہی نہیں کیا! ہاں ایسا بھی ممکن ہے، کیونکہ وہ سفر جس پر مسیح چلا وہ نئی پیدائش کے بعد شروع ہوتا ہے جب تک تو نئے سرے سے پیدا نہ ہو آسمان کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔یہی ہمارے خداوند کے نیکودیمس کو الفاظ تھے۔اور اگر آپ یہ سب کر چکے ہیں تو پھر یہ سوال آپ کے لیے ہے، کیا آپ ایسی زندگی بسر کرتے ہیں جس سے آپ کے اردگرد کے لوگ بتا سکیں کہ واقعی آپ آسمانی راہ کے مسافر ہیں، خداوند ہم سب کو یسوع مسیح کی سنجیدہ پیروی کرنا سکھائے۔